دولھے کا دوست

dūlhe kā dost

The Friend of the Bridegroom

by Bakhtullah

[Ao, Khud Dekh Lo 7]

(Urdu—Persian script)

© 2023 www.chashmamedia.org
published and printed by
Good Word, New Delhi

The title cover is a collage of Clker-Free-Vector-Images https://pixabay.com/images/id-297283/; J. Kemp/R. Gunter https://freebibleimages.org/illustrations/ls-washing-feet/; K. Tuck 025-kt-cloud-backgrounds.jpg in https: //media.freebibleimages.org/stories/FB_KT_Cloud_Backgrounds/.

Bible quotations are from UGV.

for enquiries or to request more copies:
askandanswer786@gmail.com

فہرست

خدا سے ہی سب کچھ ملتا ہے	2
میری خدمت بس تیاری ہے	3
دُولھے کا دوست	4
وہ بڑھتا جائے	7
انجیل، یوحنا 3:22-30	8

ایک دن یحییٰ نبی کے شاگرد بے چینی سے اپنے اُستاد کے پاس آئے۔ کہنے لگے، ”اُستاد، جس کے بارے میں آپ نے گواہی دی کہ وہ مسیح ہے، وہ بھی لوگوں کو بپتسمہ دے رہا ہے۔ اب سب لوگ اُسی کے پاس جا رہے ہیں۔“

► جب یحییٰ بپتسمہ دیتا تھا تو وہ کیا کرتا تھا؟

وہ اُنہیں پانی میں ڈبو دیتا تھا۔

► بپتسمے کا کیا مقصد تھا؟

بپتسمہ لینے والا اِس سے تسلیم کرتا تھا کہ مَیں گناہ گار ہوں۔ اب سے مَیں بُرے خیالوں اور کاموں سے دُور رہ کر آنے والے مسیح کے لئے تیار رہنا چاہتا ہوں۔

► یحییٰ نبی کے شاگرد کیوں اِتنے پریشان ہیں؟

زیادہ لوگ عیسیٰ مسیح کے پاس جا رہے ہیں۔ یہ کیسی بات ہے؟ اِس کا کیا مطلب ہے؟ کیا وہ ہمارا مقابلہ کرنا چاہتا ہے؟ کیا وہ ہماری خدمت ختم کرنا چاہتا ہے؟ اور پھر ہمارے اُستاد کا کیا بنے گا؟

خدا سے ہی سب کچھ ملتا ہے

► کیا یحییٰ نبی ناراض ہوا؟ کیا وہ مایوس ہوا؟

نہیں۔ اُس نے بڑی حلیمی سے جواب دیا: ”ہر ایک کو صرف وہ کچھ ملتا ہے جو اُسے آسمان سے دیا جاتا ہے۔“

کتنا دلچسپ جواب۔

► یحییٰ نبی کیا کہنا چاہتا ہے؟

سب کچھ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ سے ملتا ہے۔ وہی سب کچھ دیتا ہے۔ پھر مجھے بے چین ہونے کی کیا ضرورت ہے۔

► کیا یحییٰ یہ کہتے ہوئے خوش یا دُکھی ہے؟

وہ خوش ہے۔

ہم بھی بہت موقعوں پر کہتے ہیں کہ اوپر والے کی مرضی۔

◄ اکثر اوقات جب ہم یہ کہتے ہیں تو کیا ہم خوش یا دُکھی ہوتے ہیں؟

اکثر جب ہم یہ کہتے ہیں تو خوش نہیں ہوتے۔ ہم مایوس ہوتے ہیں کہ خدا نے وہ ہونے نہیں دیا جو ہم چاہتے ہیں۔ کہنے کا مطلب ہے، چلو، مَیں مجبور ہوں۔ خوش نہیں ہوں مگر کیا کروں؟

لیکن یحییٰ مایوس نہیں ہے۔ وہ کندھے اُچکا کر نہیں کہتا کہ چلو خدا کی مرضی۔ بالکل نہیں۔ وہ خوش ہے۔

میری خدمت بس تیاری ہے

خوشی کی لہر یحییٰ کی ہر بات سے چھلکتی ہے: مَیں نے تو کہا تھا کہ مَیں مسیح نہیں ہوں۔ مجھے تو صرف اُس کے آگے آگے بھیجا گیا ہے۔ مَیں صرف اُس کی راہ کو تیار کرنے آیا ہوں۔ جس طرح یسعیاہ نبی نے پیش گوئی کی تھی،

> ریگستان میں رب کی راہ تیار کرو! بیابان میں ہمارے خدا کا راستہ سیدھا بناؤ۔ [...] تب اللہ کا جلال ظاہر ہو جائے گا، اور تمام انسان مل کر اُسے دیکھیں گے۔ (یسعیاہ 3:43)

میرا بس ایک ہی کام ہے: اِس راہ کو تیار کرنا۔ جب خدا کا جلال مسیح میں ظاہر ہو گیا ہے تو مجھے مایوس ہونے کی کیا ضرورت ہے؟ جو خدمت مجھے دی گئی ہے وہ مکمل ہو گیا ہے۔ مَیں نے راستہ تیار کر رکھا ہے اور بس۔ میری طرف سے کوئی کمی نہیں رہی۔

مسیح کا پیروکار ہمیشہ ایسا ہی سوچے گا۔ اصل اُستاد اور بادشاہ وہی ہے۔ میرا کام بس اُس کی راہ کی تیاری کرنی ہے۔ اصل کام وہی کرتا ہے۔ وہی دلوں کے قلعوں کو توڑ کر اپنا راج قائم کرتا ہے۔ ہم انسانوں کا اِس میں کوئی ہاتھ نہیں ہے۔

دُولھے کا دوست

تب یحییٰ نبی ایک چونکا دینے والی مثال پیش کرتا ہے: دُولھا ہی دُلھن سے شادی کرتا ہے، اور دُلھن اُسی کی ہے۔ دوست تو دوست ہی

ہے چاہے کتنا اچھا دوست کیوں نہ ہو۔ ہاں، دوست ضرور دولھے کی خوشی میں شریک ہوتا ہے۔ دُولھے کی آواز سن کر اُس کی خوشی کی انتہا نہیں ہوتی۔ مَیں بھی ایسا ہی دوست ہوں۔

◄ دولھے کی مثال سے وہ کیا کہنا چاہتا ہے؟

وہ یہ کہنا چاہتا ہے کہ مسیح دولھا ہے جبکہ مَیں دولھے کا دوست ہوں۔

◄ دوست سے کیا مراد ہے؟

اُس زمانے میں شادی کا پورا انتظام دولھے کے قریبی دوستوں کے ہاتھ میں تھا۔ اکثر دو ایسے دوست تھے۔ اُن کی ذمے داری یہ بھی تھی کہ دولھے اور دُلھن کو سلامتی سے دولھے کے گھر پہنچائیں۔ اُن کی بہت اہمیت تھی۔ تو بھی وہ شادی کا مرکز اور مقصد نہیں تھے بلکہ دولھا اور دُلھن۔ شادی ختم ہوئی تو دولھے کے یہ دوست خاموشی سے چلے جاتے تھے۔

◄ یحییٰ کے نزدیک دولھا کون ہے؟

دولھا عیسیٰ مسیح ہے۔

◄ اِس سے وہ کیا کہنا چاہتا ہے؟

مرکزی بات دولھا ہے۔ مَیں صرف اُس کا دوست ہوں جو شادی کی تیاریوں میں لگا رہتا ہوں۔ مجھے تو دُلھن سے شادی نہیں کرنی ہے۔ میرا بس یہ فرض ہے کہ شادی کے انتظام پر دھیان دوں۔ دولھے کی آواز سن کر ہی میری خوشی کی انتہا نہیں ہوتی۔ اور شادی کی تکمیل پر میرا کام بھی ختم ہو جائے گا۔

◄ تو پھر دُلھن کون ہے؟

اِس کے لئے ہمیں تھوڑی گہرائی میں جانے کی ضرورت ہے۔ نبیوں نے صدیوں پہلے فرمایا تھا کہ ایک مسیحانہ وقت آئے گا جب خدا اپنی قوم کو یوں قبول کرے گا جس طرح دولھا اپنی دُلھن کو۔ یسعیاہ اُس وقت کے بارے میں فرماتا ہے،

> جس طرح دُولھا دُلھن کے باعث خوشی مناتا ہے
> اُسی طرح تیرا خدا تیرے سبب سے خوشی منائے گا۔
>
> (یسعیاہ 5:62)

یحییٰ نبی یہ کہہ رہا ہے کہ اب یہ وقت آ گیا ہے۔ المسیح آ گیا ہے۔ وہی دولھا ہے۔ اور اُس کی دُلھن اُس کی قوم ہے، وہ جو اُس پر

ایمان رکھتے ہیں۔ مسیح اپنی قوم کو بلانے آیا ہے، اور یہ بڑی خوشی کی بات ہے۔ اب تک مَیں دولھے کی تیاریوں میں لگا ہوں کیونکہ مَیں اُس کا دوست ہوں۔ لیکن انتظام کروانے کا میرا کام ختم ہونے والا ہے اور مَیں بڑا خوش ہوں۔ مَیں کس طرح غم کھا سکتا ہوں؟

وہ بڑھتا جائے

تب یحییٰ نبی ایک گہری روحانی حقیقت بیان کرتا ہے: لازم ہے کہ وہ بڑھتا جائے جبکہ مَیں گھٹتا جاؤں۔

◄ اِس سے وہ کیا کہنا چاہتا ہے؟

اہم بات مسیح ہے۔ میری خدمت اُس کی نسبت صفر ہے۔ جب وہ آ موجود ہوا ہے تو میرا کام ختم ہونے والا ہے۔ اُس کی تعریف ہو۔ بس یہ بات اہم ہے کہ اُسے جلال ملے، وہی بڑھتا جائے۔ دولھے کو دیکھ کر میری خوشی پوری ہو گئی ہے۔

ایک بار مسیح نے فرمایا، ”جو اوّل ہونا چاہتا ہے وہ سب سے آخر میں آئے اور سب کا خادم ہو“ (مرقس 35:9)۔ یحییٰ میں یہی خادمانہ روح تھی۔ وہ سب کی خدمت کرنے کو تیار تھا۔ بس، دولھے کو خوش رکھنا ہے۔

کچھ دنوں بعد یحییٰ نبی شہید ہوا۔

◄ کیا اُس کی خدمت بے فائدہ تھی؟

بالکل نہیں۔ جو کام اُسے دیا گیا تھا وہ مکمل ہوا تھا۔ مسیح کی راہ تیار ہوئی تھی۔ دولھا آ گیا تھا۔

انجیل، یوحنا 3:22-30

اِس کے بعد عیسیٰ اپنے شاگردوں کے ساتھ یہودیہ کے علاقے میں گیا۔ وہاں وہ کچھ دیر کے لئے اُن کے ساتھ ٹھہرا اور لوگوں کو بپتسمہ دینے لگا۔ اُس وقت یحییٰ بھی شالیم کے قریب واقع مقام عینون میں بپتسمہ دے رہا تھا، کیونکہ وہاں پانی بہت تھا۔ اُس جگہ پر لوگ بپتسمہ لینے کے لئے آتے رہے۔ (یحییٰ کو اب تک جیل میں نہیں ڈالا گیا تھا۔)

ایک دن یحییٰ کے شاگردوں کا کسی یہودی کے ساتھ مباحثہ چھڑ گیا۔ زیرِغور مضمون دینی غسل تھا۔ وہ یحییٰ کے پاس آئے اور کہنے لگے، ”اُستاد، جس آدمی سے آپ کی دریائے یردن کے پار ملاقات ہوئی اور جس کے بارے میں آپ نے گواہی دی کہ وہ مسیح ہے، وہ بھی لوگوں کو بپتسمہ دے رہا ہے۔ اب سب لوگ اُسی کے پاس جا رہے ہیں۔“

یحییٰ نے جواب دیا، ”ہر ایک کو صرف وہ کچھ ملتا ہے جو اُسے آسمان سے دیا جاتا ہے۔ تم خود اِس کے گواہ ہو کہ مَیں نے کہا، 'مَیں مسیح نہیں ہوں بلکہ مجھے اُس کے آگے آگے بھیجا گیا ہے۔' دُولھا ہی دُلھن سے شادی کرتا ہے، اور دُلھن اُسی کی ہے۔ اُس کا دوست صرف ساتھ کھڑا ہوتا ہے۔ اور دُولھے کی آواز سن سن کر دوست کی خوشی کی انتہا نہیں ہوتی۔ مَیں بھی ایسا ہی دوست ہوں جس کی خوشی پوری ہو گئی ہے۔ لازم ہے کہ وہ بڑھتا جائے جبکہ مَیں گھٹتا جاؤں۔